Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلطی

از قلم

آبان داؤد

پیش لفظ

قاری سے لکھاری بننے تک کا سفر کافی طویل تھا...."غلطی"
میرے قلم کی پہلی جارت ہے_ میری پوری کوشش رہی
ہے کہ اس ناول میں حت المقدور بلاوجہ طوالت سے گریز
کروں تاکہ قارئین کو کسی قسم کے ہیجان کا سامنا کرنا
پڑے_ امید کرتا ہوں یہ ناول آپ کے زوق نظر کی تسکین کرے گا
_آپ کی قیمتی آراء میری اس کاوش کو مزید بہتر بنانے
_میں معاون ثابت ہو گی
آپکی دعاؤں کا طالب
آبان داؤد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعد سعد دددد.......ماما کی جان کہاں ہو؟؟؟؟؟

_باہر آجاؤ بیٹا.......ماما آپ کو نہیں ڈھونڈ سکتی

رابعہ پچھلے پانچ منٹ سے سعد کو آوازیں دے رہی تھی....ایسا لگتا تھا کہ سعد تک ماں کی آواز ہی نہیں پہنچ پا رہی...کہاں وہ ماں کی ایک آواز پر دوڑا چلا آتا تھا اور آج رابعہ کب سے اسے آوازیں دیے جا رہی تھی لیکن بے سود...

آدھا گھنٹہ گزر گیا تو رابعہ کو سچ مچ تشویش ہونے لگی...گھر کا ہر کونہ کھدرا تو وہ پہلے ہی دیکھ چکی تھی...اس کے تو ہاتھ پاؤں پھولنے لگے...موبائل ڈھونڈا کہ اشعر کو کال کر کے صورتحال سے آگاہ کرے ,..لیکن موبائل ملنے کا نام نہیں لے رہا تھا

یا اللہ رحم فرما_____میرے مالک میرے بچے کی حفاظت فرما!!!

رابعہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...(ماماجانی آئی ایم ہیئر (ماں میں یہاں ہوں

جونہی رابعہ مڑی سعد اس کے پیچھے بھولی مسکان لیے کھڑا تھا...

شیطان.... کدھر تھے??? ماما کی جان نکال دی تھی.. رابعہ نے سعد کو سینے سے چمٹاتے ہوئے کہا...

....کاکھ لاکھ ککڑی...,کاکھ لاکھ ککڑی

سناؤ میرن بانو کیسے آنا ہوا... انتہائی مکروہ شکل بڑھیا نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ میرن سے پوچھا..

مائی کی خیر ہو... میرن جوش سے بولی

مائی تیرے لیے خوشخبری لائی ہوں,,, تیری برسوں کی مراد بر آئی ہے آج...

میرن ہاتھ نچاتے ہوئے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

______ارے کمبخت پہیلیاں نہ بجھوا...,سیدھی بات بتا ...کل تیری مراد کو تیرے در پر لاؤں گی.. تو خود دیکھیو لیکن مائی تجھے اپنا وعدہ یاد ہے نا,,,اس داسی کی بات کو بھولیو مت...

اری موئی نگوڑماری تو کیا مائی کو جانتی نہیں ہے...,تیری جھولی بھر دوں گی___اور اتنا کچھ دوں گی کے تیرے وارے نیارے ہو جائیں گے...جا_____چلی جا اب مائی کو ابھی تیاریاں بھی تو کرنی ہیں..,آخر کو میری برسوں کی مراد بر آنے والی ہے ہاہاہاہاہاجا جا__جا کا کھلا کہ کنگڑی_____ہاہاہاہا

مکروہ صورت بڑھیا کے شیطانی قہقہے بوسیدہ جھونپڑی میں گونج رہے تھے..

____

____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابعہ اور اشعر کی شادی کو دس سال ہو چکے تھے_پانچ سال کے بعد اللہ نے انہیں اولاد کی نعمت عطا کی تھی_میاں بیوی دونوں ہی سعد کو دیکھ دیکھ کر جیتے تھے اور اس ذات کا شکر ادا کرتے نہ تھکتے تھے_

اشعر ایک نجی کمپنی میں اچھی پوسٹ پر ملازم تھا_ماں باپ ایک حادثے میں انتقال کر گئے_بھری دنیا میں لے دے کے ایک دور پار کی بیوہ خالہ تھی جو ماں باپ کے انتقال کے چند روز بعد ہی نہ جانے کہاں سے ٹپک پڑی حالانکہ اس سے پہلے اشعر نے اپنے ماں باپ سے نہ کبھی کسی خالہ کا کوئی ذکر سنا تھا اور نہ ہی اس نے پہلے کبھی انہیں دیکھا تھا_

خیر ماں باپ کے انتقال نے اشعر کو غم سے نڈھال کر رکھا تھا ایسے میں کسی اپنے کے پاس ہونے کا احساس ہی کافی تھا کجا کہ وہ خالہ سے رشتہ داری کا ثبوت مانگتا_

وقت کا کام ہے گزرنا سو یہ گزر جاتا ہے خواہ اچھا ہو یا برا_لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر سے ماں باپ جیسی شفیق ہستیوں کا سایہ اٹھنے کے بعد نہ جانے کیوں زمانے کے سرد و گرم میں اس نے انہیں ہر بار ہمیشہ شدت سے یاد کیا_اشعر اس وقت گریجویشن کر چکا تھا اور فاروق ہمدانی اور صابرہ خاتون کی بہترین تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ وہ ماں باپ کو کھونے کے باوجود برے راستوں سے بچا کر خود کو سنبھالے ہوئے تھا_

خالہ کچھ دن رہیں, اشعر کے کھانے پینے کا خیال وہی رکھ رہی تھیں_پھر ایک روز اشعر شام کے وقت چہل قدمی کر کے آیا تو خالہ اپنے مختصر سے سامان کے ساتھ جانے کے لیے تیار بیٹھی تھیں_ اشعر کو دیکھتے ہی بولیں کہ بیٹا میں اب چلتی ہوں_بہن کا دکھ تھا تو چلی آئی اب کافی دن گزر گئے ہیں میں مصیبت کی ماری چلتی ہوں کہیں ٹھکانہ ڈھونڈنے_

ارے خالہ! میں شرمندہ ہوں آپ سے کبھی حال چال پوچھنے کا خیال ہی نہیں آیا_آپ پہلے کبھی آئی نہیں نہ ہی کبھی امی ابو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_سے آپ کے بارے میں سنا

ارے بیٹا صابرہ نے جب ماں باپ کے فیصلے کے خلاف جا کر فاروق سے شادی کی تھی ماں باپ نے اسی روز ہی اس سے رشتہ توڑ دیا تھا۔میں تو ان کے گھر کام کرتی تھی_صابرہ سے مجھے خاص انس تھا اس لیے چوری چھپے اس سے ملنے چلی آتی تھی_پھر فاروق کی پوسٹنگ اسلام آباد ہوئی تو دونوں ادھر چلے آئے یوں میرا رابطہ بھی ٹوٹ گیا_آج برسوں بعد صابرہ کے جانے کی خبر سنی تو دوڑی چلی آئی_یہ کہتے ہی خالہ رونے لگیں

_بس خالہ اللہ کی مرضی شاید قسمت میں یہی لکھا تھا

_خالہ ویسے میرے نانا نانی کو اس بات کی خبر نہیں ہوئی کیا

ارے بیٹا وہ تو آج سے پچیس سال پہلے ہی انتقال کر گئے تھے_اس وقت تو تم پیدا ابھی نہیں ہوئے تھے_ایک ماموں ہیں تمہارے لیکن اس کو بیوی کے ناز نخرے اٹھانے سے فرصت ہی نہیں کہ وہ مرحومہ بہن کا آخری دیدار کرنے ہی آجاتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ آپ کہاں جائیں گی؟

بیٹا آگے پیچھے تو ہے کوئی نہیں_ شوہر جوانی میں ہی داغ مفارقت دے گیا_ ماں باپ اس سے پہلے ہی فوت ہو چکے تھے_ تمہارے نانانانی نے پناہ دی ان کی وفات کے بعد چند گھروں میں کام کاج کر کے پیٹ کی دوزخ بجھا رہی تھی_ ان دنوں مالک بیرون ملک جا بسے ہیں_ اب جا کر کوئی اور ٹھکانہ ڈھونڈوں گی_

ارے خالہ اور کوئی ٹھکانہ کیوں???

خالہ کی کہانی سن کر ہی اشعر کا دل پسیج گیا... اس نے اسرار کر کے خالہ کو مستقل طور پر اپنے ہاں رکھ لیا_

وقت کا پہیہ چلتا رہا اور یوں تین ماہ گزر گئے_

اشعر نے باقاعدگی سے مسجد میں نماز ادا کرنا شروع کر دی تھی_ اس کی امام صاحب سے اکثر ملاقات ہو جایا کرتی تھی_ ویسے بھی امام صاحب کی شخصیت اس قدر پر اثر تھی کہ وہ خود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بخود ان کی طرف کھنچا چلا آتا تھا_

ایک روز امام مسجد عبداللہ صاحب نے اسے مغرب کے بعد روک لیا_

دیکھو اشعر میاں! موت ایک اٹل حقیقت ہے_ جو بھی اس دنیا میں آیا ہے اسے ایک نہ ایک دن اسے اس جہان فانی سے کوچ کر جانا ہے_ فاروق ہمدانی صاحب بہت ہی شریف النفس انسان تھے_ لیکن بیٹا مالک کی مرضی____ میں نے آپ کو اس لیے روکا ہے کہ بیٹا آپ اب آگے کا کچھ سوچیں

ماشاءاللہ آپ پڑھے لکھے باصلاحیت نوجوان ہیں کوئی نوکری ڈھونڈ کر زندگی کے پہیے کو آگے بڑھائیں_

جی امام صاحب ضرور_ میں آج ہی انٹرنیٹ پر چیک کرتا ہوں_

اشعر کو امام صاحب کی بات بھلی لگی_ ویسے بھی وہ پورا دن فارغ ہی رہتا تھا_ ماں باپ نے اگرچہ اپنی اکلوتی اولاد کے لیے بہت کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑا تھا_بہر حال نوکری تو اسے کرنی ہی تھی گھر آخر کب تک گھر بیٹھتا

گھر آکر اس نے ملک کی چند مشہور کمپنیوں کو اپنی سی_وی بھیجی_اشعر کا تعلیمی ریکارڈ ویسے بھی اچھا تھا اور سونے پہ سہاگہ کہ اس نے یو_ای_ٹی ٹیکسلا جیسے نامور ادارے سے گریجویشن کی تھی_چند دن بعد ہی اسے ایک معروف کمپنی سے انٹرویو کے لیے کال آگئی_اور اگلے ہی روز اسے جاب کے لے ای میل موصول ہو گئی اشعر نے خالہ کو بتایا اور تیار ہو کر آفس روانہ ہو گیا_جہاں اسے سب سے پہلے کام کی نوعیت کے بارے میں بتایا گیا اس کے بعد کمپنی کے ملازمین سے اس کی تعارفی ملاقات ہوئی اور اشعر اپنے کیبن میں آگیا_شام کو واپسی پر ہی اس کی ملاقات امام صاحب سے ہوئی... اشعر نے انہیں اپنی نوکری کے بارے میں بتایا تو امام صاحب سن کر کافی خوش ہوئے اور اشعر کی پیٹھ تھپتھپا کر دعائیں دیتے ہوئے آگے بڑھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئے_اشعر کو کمپنی جوائن کیے ہوئے ایک مہینہ ہو چکا تھا_ایک روز اچانک خالہ کا پاؤں پھسلا اور وہ گر پڑیں جس سے دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی_اشعر بھاگم بھاگ انہیں لے کے ہسپتال پہنچا_کچھ دن ایڈمٹ رہنے کے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا گیا_لیکن وہ چلنے پھرنے سے قاصر تھیں_خالہ کا تو اپنی معزوری کا سن کر برا حال تھا_کہاں وہ بن ماں باپ کے بچے پر بوجھ بن گئیں لیکن اشعر نے انہیں سختی سے منع کر دیا کہ وہ خود کو اس پر بوجھ نہ سمجھیں_خالہ دن رات دعائیں دیتے نہ تھکتی تھیں_اشعر نے آفس کے ایک کولیگ سے ایسی کسی ملازمہ کا بندوبست کرنے کا کہا جو کہ خالہ کا بھی اچھے سے خیال رکھ سکے اور گھر کی بھی دیکھ بھال کر سکے_احمد اس کا آفس کولیگ چونکہ شادی شدہ تھا اس لیے دوسرے دن ہی اس کی بیگم نے ایک ملازمہ کو اس کے گھر بھیج دیا_اشعر نے ملازمہ سے کہا کہ وہ ہفتے کے دن سے کام پر آجائے_کیوں وہ گھر اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ کو ایسے ہی کسی اجنبی کے ہاتھ میں نہیں دے سکتا تھا_اس لیے وہ چاہتا تھا کہ وہ ہفتے اور اتوار کو گھر رہ کر خود اچھی طرح دیکھ لے کہ ملازمہ کو مستقل کام پر رکھے یا نہیں_لیکن انسان کتنی ہی احتیاط کیوں نہ کر لے ہونی کو کون ٹال سکتا ہے_صبح جمعہ تھا اور اگلے روز ہفتہ_ہفتے کو ملازمہ نے صبح سویرے ہی دروازے کی بیل بجائی_اشعر نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی ملازمہ کو دیکھ کر ایک لمحے کو نجانے کیوں اسے خوف کا احساس ہوا_اس کی آنکھیں عجیب سی تھیں باہر کو نکلی ہوئیں اور انگاروں کی طرح سرخ_اشعر سوچ میں گم تھا_

ملازمہ کی آواز پر وہ ہوش میں آیا____ارے صاحب کیا میرے کو یہیں باہر کھڑا رکھو گے_اشعر شرمندہ سا ہو کر ایک طرف ہو گیا_

ملازمہ نے اندر آ کر پورے گھر کا ایک تفصیلی معائنہ کیا اور پھر معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ کام میں مصروف ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی_اشعر اور خالہ کو ناشتہ بنا کر دیا جب تک انہوں نے ناشتہ کیا ملازمہ نے سارا گھر سمیٹ لیا_جھاڑو لگا کر برتن دھوئے_اشعر اس پورے وقت میں محسوس کروائے بغیر_ملازمہ کی ہر ہر حرکت کا بغور جائزہ لے رہا تھا

بارہ بجے ملازمہ نے آکر اشعر سے پوچھا کہ اس نے کام کر لیا ہے_اس نے کہا اس کو بتایا گیا تھا کہ صاحب کو اگر کام پسند آگیا تو اسے اپنے پاس رکھ لیں گے_اشعر کیوں کہ صبح سے شام تک آفس ہوتا تھا_خالہ کے بارے میں وہ کافی فکر مند تھا دو دن سے وہ ہر دو گھنٹے بعد خالہ کی خیریت دریافت کرنے گھر آتا تھا_شکر ہے اسکا آفس صرف آدھ_گھنٹے کی مسافت پر تھا ورنہ اس کے لیے آنا جانا کافی مشکل ہوتا اشعر نے کچھ سوچ کر اسے کل سے مستقل طور پر یہیں رہنے کو کہہ دیا_تنخواہ وغیرہ کا فائنل کر کے وہ مطمئن ہو گیا_ملازمہ نے بتایا کہ اسکی ایک ہی بچی ہے شوہر کا کچھ ماہ پہلے ہی انتقال ہو چکا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لیے وہ بھی بھری دنیا میں تنہا ہی ہے_ اشعر نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ بظاہر ایک چھوٹی سی غلطی اسے کتنی مہنگی پڑنے والی ہے_

پیر کو اشعر تیار ہو کر آفس چلا گیا_ آج کام معمول سے کچھ زیادہ ہی تھا_ اس نے گھر فون کر کے ملازمہ کو بتا دیا کہ اس نے سرونٹ کوارٹر کا دروازہ صبح ہی کھول دیا تھا اس لیے وہ اپنا سامان وہاں رکھ دے اور خالہ کا خیال رکھے_

رات کو اشعر جیسے ہی گھر آیا اسے کچھ عجیب سی بدبو محسوس ہوئی_ خالہ کے کمرے کی طرف بڑھا_ نجانے کیوں اس کا دل کسی انجانے خوف سے کانپ رہا تھا_ سامنے جو دیکھا تو اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی روح تک کانپ گئی_ سامنے ملازمہ اور اس کی بیٹی بیٹھی
__________ خالہ کے مردہ جسم کو نوچ نوچ کے کھا رہی تھیں
پورے کمرہ خون سے رنگا ہوا تھا____ ملازمہ اور اس کی بیٹی کسی ڈائن کا
روپ دھارے بیٹھی تھیں
اور دونوں کے منہ خون سے لتھڑے ہوئے تھے_ اشعر کا خوف کے
مارے برا حال تھا_ اس کی تو گویا چیخنے چلانے کی قوت بھی سلب
ہو چکی تھی_ وہ بت بنا اس سارے منظر کو دیکھ رہا تھا_ تبھی
ملازمہ کی نظر اس پر پڑی اشعر کو جیسے ہوش آ گیا وہ چیختے ہوئے باہر
بھاگا_ لیکن باہر کا دروازہ بند تھا_ وہ پچھلے دروازہ کی طرف بھاگا
تبھی اسے سامنے ملازمہ کھڑی نظر آئی وہ ایک تیز دھار
خنجر لیے اسی کی طرف بڑھ رہی تھی__________ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا فضا
__________________ اس کے وحشت ناک قہقہوں سے گونج رہی تھی
جانے دو_____ مجھے جانے دو____ پلیز خدا کے لیے وہ چیخ رہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galti | By Abad Dawood (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

____تھا

ہاہاہاہا آج میں تیرے خون سے امر ہو جاؤں گی ہمیشہ ہمیشہ کے

لیے__پھر کوئی اس مائی سے ٹکر نہیں لے سکے گا___شیطان دیوتا

کے آگے تیرے خون کی بلی چڑھا یے سے میری پانچ سو سال

کے مراد بر آئے گی____میں امر ہو جاؤں گی مجھے مہان

شکتی پر پت ہو گی____اور میں شدھ ڈائن بن جاؤں گی اس

دھرتی پر پہلی شدھ ڈائن____ملازمہ ایک مکروہ صورت

____بڑھیا کا روپ دھارے خوشی سے چلا رہی تھی

میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے پلیز مجھے جانے

دو___پلیززززززززز___اشعر رو رہا تھا گڑگڑا رہا تھا لیکن وہ اسی

کی جانب بڑھ رہی تھی_____________فضا میں چہار سو ایک

___خوف تھا دہشت تھی

وہ اللہ کو پکارنا چاہ رہا تھا لیکن اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galti | By Abad Dawood (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی___اشعر لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ کمرے کی

طرف بھاگا___اس نے کمرے کا دروازہ بند کر

دیا___کمرے کا سارا سامان اکٹھا کر کے وہ دروازے کے سامنے

پھینکتا گیا اس نے بیڈ گھسیٹ کر دروازے کے سامنے رکھا

___خوف کے مارے اس کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا----

-----دفعتاً کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا جونہی اس نے

مڑ کر دیکھا خالہ اپنے ادھ کھائے وجود کے ساتھ کھڑی تھی

اشعر چیخنے لگا بچاؤ بچاؤ________دروازہ تو وہ پہلے ہی بند کر چکا تھا

اب بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں تھا______تبھی جیسے قسمت کو اس

پر رحم آگیا یا شاید اسے اس سے زیادہ سنگین اور دہشت ناک

حالات سے گزرنا تھا___بھاگ دوڑ میں نہ جانے

کب اس کا موبائل گرا اور مولانا صاحب کا نمبر ڈائل ہو گیا پہلے تو

وہ ہیلو ہیلو کرتے رہے پھر اشعر کی چیخنیں سن کر اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر کی طرف دوڑے کہ خدانخواستہ وہ کسی بڑی مصیبت کا شکار نہ ہو گیا ہو

بیرونی دروازے کی بیل بجی_اس کے ساتھ ہی کسی نے زور زور سے_ دروازہ کھٹکھٹایا__________ اشعر کی جان میں جان آئی____ اس وقت کسی کی غیر متوقع آمد اس کی زندگی کی نوید لے کر آئی تھی____ اچانک خالہ کا ادھ کھایا وجود بھی فضا میں تحلیل ہو گیا اور ساتھ ہی دہشت ناک قہقہے بھی تھم گئے________________

اس کے باوجود اشعر کی ہمت نہیں ہو پا رہی تھی کہ وہ کمرے کا________ دروازہ کھول کر باہر جائے

آخر کار اس نے اونچی آواز میں کلمہ کا ورد کرتے ہوئے بیڈ اور باقی سامان ہٹایا اور دروازہ کھول کر باہر آیا_____ پورا گھر اندھیرا میں ڈوبا ہوا تھا.....اشعر کا پیر کسی ٹھوس چیز سے ٹکرایا_____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشعر نے ہمت کر کے بلب آن کیا اور پھر چیختے ہوئے باہر دوڑ لگا

دی ____ دروازے کے باہر خالہ کی لاش پڑی تھی ______ بیرونی دروازہ

کھولتے ہی وہ غش کھا کر گر پڑا ____________________

اشعر نے جونہی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی اس کے سر میں

درد کی شدید ٹیسیں اٹھیں ________ اس نے ہمت کر کے آنکھیں

کھولیں تو خود کو ہسپتال کے بیڈ پر لیٹا ہوا پایا _______ تبھی اسے پاس

کھڑی نرس کی آواز سنائی دی ______ مس مریض کو ہوش

آگیا ہے میں ڈاکٹر صاحب کو بلا کر لاتی

ہوں _______________ تبھی سفید چادر میں لپٹی ایک

دوشیزہ اس کے پاس آئی ____ ارے ارے آپ آنکھیں

مت کھولیں ابھی آپ کو تکلیف ہوگی ___ پورے تین دن کے بعد

ہوش میں آئے ہیں _____ اشعر اس کی بات سن کر

حیرت میں ڈوب گیا ___ اور بمشکل اسے پہچاننے کی کوشش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے لگا شاید آپ وہی ہیں جنہوں نے فرشتہ بن کر اس
بھیانک رات میں میری جان بچائی ___ ان الفاظ کے
ساتھ وہ خوفناک مناظر اس کے نظروں کے سامنے
گھومنے لگے ____

_________ جھرجھری لے کے اس نے دوبارہ آنکھیں موند لیں
تبھی اسے امام صاحب کی آواز سنائی دی جو شاید ڈاکٹر سے بات
کر رہے تھے_ڈاکٹر اس کے قریب آیا ____ اشعر
صاحب آنکھیں کھولنے کی کوشش کریں ___ اس نے ناچاہتے
ہوئے دوبارہ آنکھیں کھولیں اس بار درد کا احساس قدرے کم
تھا ___ کیا آپ کو صاف دکھائی دے رہا ہے؟؟؟؟؟ ڈاکٹر
__________ نے اشعر سے پوچھا
____ جی ڈاکٹر صاحب میں دیکھ سکتا ہوں
ویل گڈ اینڈ تھینکس گاڈ کہ آپ کی آنکھیں سلامت ہیں ورنہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کی کنڈیشن دیکھ کہ لگتا تھا کہ آپکی بینائی ضائع ہو چکی ہے___کیوں کی ہیڈ انجری بہت ہی شدید تھی___ٹیک کیئر آف یور سیلف (اپنا خیال رکھو)___ڈاکٹر اشعر کا کندھا تھپتھپائے ہوئے باہر نکل گیا

___تبھی مولوی صاحب کی مشفقانہ آواز سنائی دی

اشعر میاں اب کیسے ہیں آپ???

___ٹھیک ہوں مولوی صاحب

میں یہاں کیسے آیا?????

ارے ارے میاں آپ کیوں دماغ پر بوجھ ڈال رہے ہیں ابھی آپ آرام کیجیے ایک بار ٹھیک ہو جائیں تو ہم آپ کو سب بتا دیں گے___

شام کو وہی لڑکی سوپ کا پیالہ لیے اس کے پاس آئی جب نرس اس کا بلڈ پریشر اور ٹمپریچر چیک کر رہی تھی___

اب آپ کیا محسوس کر رہے ہیں??

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

???جی ی ی بہتر_ کیا میں پوچھ سکتا ہوں آپ کون ہیں

____اس وقت مولوی صاحب ادھر آتے ہوئے دکھائی دیے

???برخوردار اب کیا محسوس کر رہے ہیں

___اب قدرے بہتر محسوس کر رہا ہوں

اس دوران اشعر کی نظر اس لڑکی پر پڑی جو ابھی تک سوپ کا

پیالہ لیے کھڑی تھی___ ارے رابعہ بیٹی اشعر میاں کو سوپ

پلایے__ اشعر نے چونک کر مولانا صاحب کی طرف

دیکھا__

مولانا صاحب بھی شاید اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ چکے

تھے______ ارے برخوردار یہ ہماری بٹیا ہیں رابعہ_____ میاں ہم سے

اس عمر میں اکیلے کہاں بھاگ دوڑ ہوتی اس لیے بٹیا کو لے

آئے تھے ساتھ___ مولانا صاحب آپکا شکریہ. آپ پ

اشعر کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے.., ارے ارے میاں کیوں گناہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گار کرتے ہیں یہ تو ہمارا اخلاقی فرض تھا اور اجر دینے والی ذات

تو اس رب کی ہے__ آپ آرام سے سوپ پیجیے ہم تب تک

عشاء پڑھ کر آتے ہیں_____

سوپ پی کر اشعر نے دوا لی اور جلد ہی دوا کے زیر اثر گہری نیند سو

گیا_____

رات کے جانے کس پہر اشعر کی آنکھ کھلی___کاکھ لاکھ ککڑی

کاکھ لاکھ ککڑی ی ی ی ی____ ایک پر اسرار آواز اس کے کان میں

پڑی_ اشعر یے گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھا اور جونہی اسکی نظر

چھت پر پڑی اس کے اوسان خطا ہو گئے___ وہی مکروہ صورت

بڑھیا چھپکلی کی مانند چھت سے چپکی ہوئی تھی___ بڑھیا نے اشعر

کی طرف دیکھ کر ایک بھیانک قہقہہ لگایا___ چاہنے کے

باوجود اشعر چیخ نہیں پا رہا تھا____ تبھی بڑھیا نے وہ خنجر نکالا اور

دیکھتے ہی دیکھتے وہ ہاتھ تیزی سے اس کی جانب بڑھنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگا____اشعر نے ادھر ادھر دیکھا بیڈ کے ساتھ ہی اسے میز پر پڑا گلاس دکھائی دے گیا___اشعر نے اس کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا کہ ہو سکتا ہے گلاس گرنے کی آواز سن کر کوئی اس کی مدد کو آجائے لیکن اسی پل اسے محسوس ہوا جیسے اس کا پورا وجود کسی ان دیکھی رسی سے مضبوطی سے جکڑا ہوا ہے__اس کے اور خنجر کے درمیان اب صرف پانچ انچ کا فاصلہ رہ گیا تھا____اشعر بے بسی سے ہاتھ پاؤں ہلا رہا تھا____وہ آیت الکرسی کا ورد کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن بے سود یوں لگتا تھا جیسے اس کی زبان سلب کر لی گئی ہو____خنجر سے اس کا فاصلہ اب صرف دو انچ کا تھا__تبھی وارڈ کا دروازہ کھلا اور ایک نرس اس کی طرف بھاگتے ہوئے آئی___یس سر از دیئر اینی پروبلم(جی سر کیا کوئی مسئلہ ہے)

اشعر کی سانس ابھی تک پھولی ہوئی تھی__دہشت کے مارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھیں باہر کو ابھر آئی تھیں__دھڑکنیں ابھی تک بے تر تیب تھیں___نرس یے اس کی حالت دیکھی تو فوراڈاکٹر کو آواز دی____وہ ہہہہہہہ مم مجھے ماردے گی مم مجھے مار ڈالے گی مار ڈالے گی___اشعر زور زور سے چیخنے لگا___دو میل نرس بھاگتے ہوئے آئے اور اس کو پکڑا تبھی ڈاکٹر نے آکر اسے ایک سکون آوار انجیکشن دیا جس کے فورابعد وہ نیند کی وادیوں میں کھو گیا____شاید قدرت نے اس کی زندگی لکھی تھی تبھی اس ک ہاتھ میز کے ساتھ لگی گھنٹی پر جا لگا تھا جو مریضوں کے بیڈ کی داہنی طرف نصب کی گئی تھی تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں ________وہ عملہ کو بلا سکیں

اشعر کی حالت دن بدن بگڑتی جا رہی تھی__جو نہی وہ ہوش میں آتا زور زور سے چیخنے لگتا___مولوی صاحب بھی اس کی حالت کو لے کر کافی فکر مند تھے__پھر ایک روز وہ قاری اللہ وسایا کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے آئیے___جو مولانا صاحب کے اچھے دوست تھے اور روحانی عملیات کے ماہر تھے___ان چند دنوں میں اشعر سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا___قاری صاحب کی نظر جونہی اشعر پر پڑی وہ چونکے ارےےےے عبداللہ صاحب شکر ہے آپ ہمیں یہاں لے آئے ورنہ کل چاند کی آخری تاریخ تھی اشعر میاں اگلے دن کا سورج نا دیکھ پاتے___وہ خبیث ان کو قربان کر چکی ہوتی_____پہلے بھی اس نے ایک ماں باپ کی جان اسی لیے لی تا کہ وہ ان کے بچے کی بلی چڑھا کر امر ہو سکے_لیکن خدا کر کرنا ایسا ہوا کہ ہم نے پہلے ہی اس بچے کے گرد ایک ایسا حصار قائم کر دیا تھا جس میں وہ خبیث چاکر بھی اس پر وار نہیں کر سکتی تھی__لیکن اب تو شاید اس حصار کی مدت بھی پوری ہو چکی ہے نہ جانے وہ بچہ کس حال میں ہو گا____ارے قاری صاحب کہیں اس کے والد کا نام فاروق ہمدانی تو نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا..,. مولوی صاحب کچھ سوچ کر بولے___ ارے ے ے ے ہاں ہاں

???فاروق ہمدانی ہی نام تھا ان کا لیکن آپ کیسے جانتے ہیں

قاری صاحب یہ وہی بچہ ہے مولانا صاحب نے دکھی لہجے

میں کہا___

قاری صاحب بولے میاں اس بچے کی قسمت.... ورنہ ہم تو

کب سے یہ شہر چھوڑ کر جا چکے تھے___ خدا کی کرنی کہ ہمیں

.........ایک دو دن کے لیے کسی کام سے اسلام آباد آنا پڑا اور نہ

تبھی قاری صاحب کچھ پڑھ کر اشعر پر پھونکنے لگے___ اور پانی دم کر

کے دیا کہ اس سے اشعر کو غسل کروایا جائے اور پلایا جائے___ مولانا

صاحب نے ہسپتال کے عملے سے کہہ کر اشعر کو غسل

کروایا___ اس کے بعد رابعہ وقتاً فوقتاً اس کو دم کیا ہوا پانی پلاتی

رہی___ شام چھ بجے کے قریب اشعر نے آنکھیں کھول

دیں___ رابعہ نے قاری اللہ وسایا اور مولوی صاحب کو بلایا جو باہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھے گفتگو کر رہے تھے__اشعر کے استفسار پر مولانا اللہ وسایا نے اسے بتایا کی اس کی پیدائش کے چند روز بعد ہی انکے گھر عجیب سی صورتحال ہونے لگی__کبھی کسی جگہ کچا گوشت پڑا ہوا ملتا تو کبھی خون کے چھینٹے__آئے روز تم بیمار رہتے تھے__پھر ایک روز تمہارے والدین میرے پاس آئے انہوں نے ساری صورت حال سے مجھے آگاہ کیا__میں نے اپنے علم سے پتا چلایا کہ تم چونکہ چاند کی اس تاریخ کو پیدا ہوئے تھے جب شیطان اپنے چیلوں کی اچھائیں پوری کر کے انہیں شیطانی قوتیں دان کرتا ہے اس لیے ایک خبیث ڈائن تمہارے درپے تھی کہ وہ کسی طرح تمہاری بلی چڑھا کر امر ہو جائے اور شدھ ڈائن بن جائے__میں نے تمہارے گرد ایک حصار قائم کر دیا تھا اس کے رہتے وہ کبھی تم پر حملہ آور نہیں ہو سکتی تھی__پھر مجھے کچھ سال بعد ہی یہ شہر چھوڑ کر فیصل آباد جانا پڑا__اس سے ایک دن پہلے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے تمہارے والد کو کہا کہ وہ تمہیں لے کر میرے پاس آئیں تا کہ
میں تمہارے گرد پھر سے حصار قائم کر دوں کیوں کہ وہ اسی
انتظار میں تھی کہ کب حصار کی مدت پوری ہو اور وہ تمہیں
قربان کر کر امر ہو جائے___
لیکن تم شاید ان دنوں یونیورسٹی میں تھے_ تمہارے والدین
تمہیں لے کر میری طرف آنے والے تھے کہ راستے میں
انہیں اجل نے جا لیا___ اور یوں اس خبیث نے غصے میں
تمہارے والدین کو موت کے گھاٹ اتار دیا___ اس کے بعد
تمہاری خالہ کو بھی اس نے اپنی ناکامی کے غصے میں لقمہ اجل
بنایا___ ہی سب سن کر اشعر زارو قطار رونے لگا اس نے اپنے
سبھی رشتوں کو کھو دیا تھا__ سب نے اسے تسلی دی قاری
صاحب نے اس کے گرد بدنی حصار قائم کرنے کے بعد اس
کو گلے میں پہننے کے لیے ایک تعویز بھی دیا___ اور اجازت لے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

__چلے گئے

چند دن میں ہی اشعر تندرست ہو گیا اور اسے ہسپتال سے

ڈسچارج کر دیا گیا__اسی دوران اس کے آفس کولیگ اور باس

بوھی اس کی خیریت درہافت کرنے آئے اور اشعر کے علاج

_کا پورا بل بھی کمپنی کی طرف سے ادا کیا گیا

تین چار روز بعد ہی اشعر نے دوبارہ سے آفس جانا شروع کر

دیا__سب کچھ معمول پر آگیا لیکن اشعر کو ہر وقت تنہائی کا

احساس گھیرے رکھتا_ایسے میں کبھی کبھی اس کی آنکھوں کے

سامنے رابعہ کا معصوم چہرا آجاتا تو اس کے دل میں نہ

__جانے کیوں ایک ڈھارس سے بندھنے لگتی

ایک روز بیٹھے بیٹھے اشعر کو خیال آیا تو اس نے احمد سے

ملازمہ کا پوچھا اس نے بتایا کہ ہم نے جو ملازمہ بھیجی تھی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے آکر بتایا کہ اشعر صاحب نے پہلے سے ہی ملازمہ کا بندوبست کرلیا ہے___ اشعر کو سن کر شدید حیرت ہوئی__ کاش کہ وہ پہلے ہی احمد سے بات کرلیتا تو اسے وہ اذیت نہ برداشت کرنی پڑتی___ اسے شدت سے ماں باپ یاد آنے لگے__ وہ کس سے اپنا دکھ سکھ بانٹتا اس کا تھا ہی کون................

اگلے روز شام کو مولوی صاحب نے مغرب کے بعد اشعر کو روکا اشعر سے حال چال پوچھا___ اشعر کو لگا مولوی صاحب اس سے کچھ کہنا چاہتے ہیں لیکن جھجک رہے ہیں__ اشعر نے ان سے پوچھا کہ خیریت مولانا صاحب آپ شاید کچھ کہنا چاہ رہے ہیں??

مولوی صاحب بولے کہ بیٹا بات تو میں آپ سے کرنا چاہ رہا ہوں لیکن یہاں نہیں اگر آپ کو تکلیف نہ ہو تو گھر بیٹھ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

____بات کرتے ہیں

کیوں نہیں مولوی صاحب اس میں تکلیف کیسی____آپ تو

__میرے محسن ہیں

__مولوی صاحب نے بیٹھک دروازہ کھولا اور اشر کو اندر بٹھایا

اس کے بعد گلا کھنگار کر گویا ہوئے کہ بیٹا آپ کے علم میں ہے

کہ میں اب بوڑھا ہو چکا ہوں___ابھی تک رابعہ بیٹی کے

فرض سے سبکدوش نہیں ہو سکا____زمانہ ایسا ہے بیٹا کہ

جان پہچان کے بغیر کسی شخص پر اعتماد نہیں کر سکتا___اور جان

پہچان والے چند رشتے مجھے مناسب نہیں لگے____میں

__جانتا ہوں بیٹا آپ بہت مشکل حالات سے گزرے ہیں

تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور رابعہ چائے کی ٹرے تھامے اندر

داخل ہوئی___ارے مولانا صاحب اس تکلف کی کیا

ضرورت تھی___ارے بیٹا تکلف کیا???رابعہ ٹرے رکھ کر فورا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی پلٹ گئی____اشعر مولانا صاحب کی تمہید سے بات کچھ کچھ

.... سمجھ ہی چکا تھا

مولانا صاحب نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا____بیٹا آپ

بھی اکیلے ہیں____زندگی اکیلے تو نہیں کٹ سکتی_____کیا آپ کو

کوئی پسند ہے???

نہیں نہیں مولانا صاحب____کبھی اس حوالے سے سوچا ہی

..... نہیں

تو بیٹا میں آپ کے سامنے اپنی رابعہ کا رشتہ رکھتا

ہوں____آپ سوچ سمجھ کر جواب دے دیں____بس میں

____جلد از جلد اس فرض سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں

اشعر کو اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے تھا اس نے مولانا

صاحب کو ہاں کر دی_____اور یوں رابعہ اشعر کی شریک

سفر بن گئی_____اشعر کی زندگی میں گویا پھر سے بہار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_____آ گئی_____ انہوں نے مولانا صاحب کو بھی اپنے پاس رکھ لیا

شادی کو دو سال ہونے کو تھے لیکن ابھی تک دونوں اولاد کی نعمت

_____سے محروم تھے

بالا آخر پانچ سال کے بعد اللہ نے انہیں اولاد کی نعمت عطا

کی_____ انہوں نے اپنے بیٹے کا نام سعد رکھا_____ اسی دوران مولانا

_____صاحب بھی ایک روز چپکے سے خالق حقیقی سے جا ملے

زندگی اپنی ڈگر پر چل رہی تھی_____ راقم ابھی تک اشعر کی زندگی

میں چین ہی لکھ رہا تھا لیکن پھر حالات نے پلٹا

کھایا_____ سعد چونکہ ابھی چھوٹا تھا_____ رابعہ کے لیے گھر

سنبھالنا مشکل تھا_____ اس لیے اشعر نے اسے ملازمہ رکھ

دی_____ میرن ان کی کالونی کی دیکھی بھالی ملازمہ تھی جو سوسائٹی

_____کے چند گھروں میں پہلے سے ہی کام کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرن کی عمر پینتیس سال تھی_ دس سال پہلے اس کی شاہد سے شادی ہوئی___ وہ ایک سکول میں چوکیداری کرتا تھا_ ابھی تک میرن کی گود سونی تھی___ گزر بسر تو پہلے ہی مشکل سے ہو رہی تھی اوپر سے شاہد کو بھی نشے کی لت لگ گئی_ جو کماتا وہ باہر ہی نشے پر اڑا آتا_ تنگ آکر میرن نے لوگوں کے گھروں میں کام کرنا شروع کر دیا تھا_ ایک روز جب وہ گھر آرہی تھی راستے میں ہی اسے مائی مل گئی

___سناری میرن کیسی گزر رہی ہے

___پہلے تو میرن ٹھٹکی پھر بولی بس مائی بھلی گزر رہی ہے

ارے مائی سے مت چھپا مائی سب جانتی ہے___ تیری سونی کوکھ کو مالی بھر دے گی___ اولاد کی خواہش تو میرن کو کب سے تھی_ جب جب گلی محلے میں بچوں کو دیکھتی دل مسوس کے رہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

___جاتی

میرن تو سنتے ہی مائی کے قدموں میں جا گری_ ارے ارے اٹھ

جا ہم تیرے بھاگ جگائیں گے__ پر تجھے بھی مائی کی سیوا کرنی ہی

گی__

__ضرور کروں گی__مائی تو حکم کر

___اور یوں میرن مائی کے روپ میں آئی ڈائن کی چیلی بن گئ

میرن تو بہت خوش تھی اب اسے زیادہ کام ملنے لگا تھا لیکن

__اس کی گود ابھی تک سونی تھی

مائی نے اس سے وعدہ کیا تھا اگر وہ وقت آنے پر مائی کا ایک

__کام کرے تو وہ تانترو دیا سے اس کی کوکھ اوشے ہری کرے گی

___اور اب وہ وقت آگیا تھا

میرن کو اشعر کے گھر کام کرتے ایک ماہ گزر گیا_ رابعہ

اس کے کام سے مطمئن تھی_ اسے لیے وہ میرن کی موجودگی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکثر سعد کو اس کے پاس چھوڑ کر آس پڑوس میں چلی

جاتی تھی__

ایک دن موقع پاتے ہی میرن نے سعد کو اٹھایا اور اسے لے کے ابھی

دروازے سے نکلنے ہی والی تھی کہ رابعہ آ گئی...

میرن بوکھلا گئی اور رابعہ سے کہا کہ وہ سعد کو رابعہ کے پاس

ہی لے کے آ رہی تھی کیونکہ سعد ماں کو نا پا کر رو رہا تھا__

رابعہ کو کچھ شک تو ہوا لیکن چونکہ میرن نے ابھی تک کوئی چوری

چکاری جیسی حرکت نہیں کی تھی اس لیے رابعہ اس کی

بات کو سچ مان کر مطمئن ہو گئی اور سعد کو لے کر کمرے میں چلی

آئی__

میرن تو یہ سوچ کر ہی کانپ گئی کہ اگر وہ پکڑی جاتی تو اس کا کیا

حشر ہوتا__

مائی یے اسے لعنت ملامت کی کہ اس کے ہوتے ہوئے کوئی میرن کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں بگاڑ سکتا_ لیکن اسے چاند کی آخری تاریخ سے پہلے سعد

_____ کو کسی بھی طرح اس کی کٹیا میں لانا تھا

کیوں کی سعد بھی اتفاقا چاند کی اسی تاریخ کو پیدا ہوا تھا جس تاریخ

کو اشعر پیدا ہوا تھا ___ اشعر کیونکہ بدنی حصار میں تھا

اس لیے وہ اس پر وار نہیں کر سکتی تھی __ لیکن سعد کی بلی

__ چڑھا کر وہ امر ہو سکتی تھی

اشعر اس واقع کے بعد بہت اہتمام سے وہ تعویز بھی پہنا کرتا

__ تھا

لیکن اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ خطرہ ابھی ٹلا

___ نہیں تھا

__ چاند کی آخری تاریخ نزدیک آتی جا رہی تھی

اور پھر چاند کی آخری تاریخ میں صرف ایک دن باقی رہ

گیا ______ آج میرن کو ہر حال میں سعد کو مائی کے پاس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے کے جاناتھا___مائی نے میرن کو ایک نشہ آور دوا کی پڑیا دی تا
کہ وہ رابعہ کو بے ہوش کر کے سعد کو اس کے پاس لے
آئے___پہلے تو میرن گھبرائی لیکن پھر اولاد کے حصول کی لالچ
میں آکر اس نے چائے میں رابعہ کو نشہ آور دوا ملا کے دے
دی___چند منٹ بعد ہی رابعہ اس کے زیر اثر بے وہش ہو
چکی تھی___میرن سعد کو لے کے مائی کے پاس بھاگ

قاری اللہ وسایا آج کافی عرصے کے بعد لوگوں کے پر زور اصرار پر
مسجد میں درس قرآن کے لیے تشریف لا رہے
تھے___اشعر نے سنا تو بیان کے بعد ضد کر کے انہیں گھر
لے آیا___اشعر نے ایک دو بار بیل بجائی اس کے بعد جونہی
اس نے دروازے کو ہاتھ لگایا دروازہ خلاف معمول کھل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا___اشعر کو حیرت ہوئی کیونکہ رابعہ کا معمول تھا کہ وہ اشعر کے آنے سے پہلے دروازے کو کنڈی لگائی رکھتی تھی___اشعر رابعہ کو آواز دیتا ہوا اندر داخل ہوا رابعہ کمرے کے دروازے کے باہر ہی بے سدھ پڑی تھی__اشعر نے فورا پانی کے چھینٹے مارے تو رابعہ نے کسمسا کے آنکھیں کھول دیں___اشعر سعد رابعہ چیخی کیونکہ بے ہوش ہونے سے پہلے آخری آواز جو اس کے کان میں پڑی تھی وہ سعد کے رونے کی تھی____

اشعر نے بدحواسی میں پورا گھر چھان مارا لیکن سعد کہیں نہیں تھا____تبھی قاری صاحب بھی اندر تشریف لے آئے__انہیں نے ماجرا سنا تو فورا اس ڈائن کا خیال آیا انہوں نے اشعر سے سعد کی تاریخ پیدائش پوچھی تو چونکے جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا___قاری صاحب اشعر کو لے کے فورا باہر کو بھاگے کیونکہ ابھی میرن کو گئے زیادہ وقت نہیں گزرا تھا__اشعر نے گاڑی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galti | By Abad Dawood (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکالی_بہت جلد ہی انہیں کالونی کی مخالف سمت میں ایک ہیولا

سا بھاگتا ہوا دکھائی دیا___ دونوں اس کے پیچھے ہو لیے

___آہستہ آہستہ اندھیرا پھیل رہا تھا

گھر میں رابعہ کا رو رو کر برا حال تھا وہ مصلی بچھائے رب کے

___حضور اپنے شوہر اور بچے کی حفاظت کے لیے گڑ گڑا رہی تھی

گاڑی اچانک ہی کسی زوردار چیز سے ٹکرائی اور گاڑی کی ہیڈ لائٹس

___چھناک سے ٹوٹ گئیں

اشعر نے گاڑی اسٹارٹ کرنے کی کوشش کی مگر بے سود ایسا

___لگتا تھا کسی ان دیکھی قوت نے ان کی گاڑی کو جکڑ رکھا ہو

اشعر بیٹا وقت برباد مت کرو چاند نکلنے والا ہے اس سے پہلے

پہلے تمہیں سعد کو اس خبیث سے بچانا ہو گا___ ڈائن کی ساری

خبیث شکتی اس کی چوٹی میں ہوتی ہے اگر تم کسی طرح اسکی چوٹی

کاٹ دو تو وہ خود ہی بھسم ہو جائے گی...اور تعویز لے جاؤ کسی بھی طرح

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں ہی سعد کے گلے میں ڈالنا ہوگا ____ ا

اشعر نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اترنے کی کوشش کی لیکن دروازہ سختی سے

بند تھا ___ اشعر نے زور زور سے دروازے کو ٹھوکریں ماریں لیکن

دروازہ تھا کہ کھلنے کا نام نہیں لے رہا تھا _ قاری صاحب کچھ پڑھ پڑھ

کر پھونک رہے تھے ___ اچانک دروازہ کھل گیا اشعر فوراً باہر

کو دوڑا ___ بھاگتے بھاگتے اس کا پیر پتھر سے ٹکرایا اور وہ منہ

کے بل گر پڑا ___ اشعر کی آنکھوں کے سامنے تارے ناچ گئے ____ تبھی

اس کی آنکھوں کے سامنے سعد کا معصوم چہرہ آیا ______ وہ

لڑکھڑاتے ہوئے اٹھا اور لنگڑاتا ہوا پھر سے بھاگنے لگا ____ چند

گز کے فاصلے پر ہی اسے ایک بوسیدہ جھونپڑی نظر

آگئی ____ یہ اسی ڈائن کا مسکن تھا ___ تبھی اشعر کے دائیں پیر

کے نیچے کسی نرم سی چیز کا احساس ہوا اس نے اندھیرے میں

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھا تو اسے ہر طرف سانپ ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانپ نظر آئے______اشعر کی چیخ نکل گئی______اب وہ کدھر جائے___اس نے زور زور سے آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا____دیکھتے ہی دیکھتے اسے ایک روشنی کا ہیولا سا نظر آیا سارے سانپ خود بخود غائب ہو گئے___اشعر کے پاس وقت کم تھا____اسے چاند نکلنے سے پہلے پہلے سعد کے گلے میں وہ تعویز ڈالنا تھا___وہ دوڑتا ہوا جھونپڑی کے پاس پہنچا___اندر ہر طرف ناگوار بدبو کے بھبھکے اٹھ رہے تھے______اشعر کے لیے سانس لینا دو بھر ہو گیا

کاکھ لاکھ لکڑی____کاکھ لاکھ لکڑی ہاہاہاہاہاہاہاہاہا آج پراپت ہو گی مہان شکتی شیطان دیوتا کی جئے شیطان دیوتا کی جئے__________مکروہ بوڑھی ڈائن خوشی سے ناچ رہی تھی__________اس کے سامنے ہی ایک زنگ آلود تخت پر سعد لیٹا تھا___اشعر کا دل بے اختیار بھر آیا____

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہاہاہاہا تو کیا سمجھا تھا تو اس بڈھے کے بدنی حصار سے میری بلی کی اچھا کو کبھی پورا نہیں ہونے دے گا____ہاہاہاہا اب دیکھ میرے تیرے سامنے تیری اس بلونگڑے کی بلی چڑھا کر شدھ ڈائن بن جاؤں گی____امر ہو جاؤں گی امر وہ خوشی سے پھر ناچنے لگی____

اشعر نے جونہی آگے بڑھنے کی کوشش کی ہر طرف وہی سانپ نظر آنے لگے___دیکھتے ہی دیکھتے پوری کٹیا سانپوں سے بھر گئی___لیکن بدنی حصار کی وجہ سے وہ اشعر پر حملہ نہیں کر سکتے تھے_____بڑھیا سعد کے ارد گرد ناچتے ہوئے منتر پڑھ رہی تھی___آہستہ آہستہ چاند اوٹ سے جھانکنے لگا___اشعر چیخ رہا تھا چھوڑ دو پلیز میرے بچے کو کچھ مت کرو پلیز میں ہاتھ جوڑتا ہوں____اشعر کی منت زاری کے ساتھ ہی بڑھیا کے قہقہے بلند اور ہیبت ناک ہوتے جا رہے تھے____بڑھیا ڈائن کے روپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آچکی تھی___ میرن بھی شاید پہلی بار اس کا اصلی روپ دیکھ رہی تھی___ خوف کے مارے وہ بھی ایک کونے میں سمٹی جارہی تھی___

اشعر نے ہمت کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کی بڑھیا تو ہی دیکھ کر طیش آگیا اس نے ایک زوردار پتھر اشعر کی طرف اچھالا___ اشعر کے سر سے خون بہنے لگا___ اس کے قدم لڑکھڑائے لیکن اسے اپنی اولاد کو ہر حال میں بچانا تھا___________

اشعر ہمت کر کے پھر آگے بڑھا___ اس نے بڑھیا کی لمبی چوٹی پکڑی اس اچانک حملے پر بڑھیا تخت کی دوسری جانب گر پڑی...,,

لیکن اس لمحے بڑھیا کی چوٹی خطرناک حد تک لمبی ہو کر اشعر کے گرد لپٹنے لگی........

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشعر کو اپنی ہڈیاں چٹختی ہوئی محسوس ہوئیں_____اس کی گرفت ہر لمحے مظبوط ہوتی جا رہی تھی___اشعر کی آنکھیں باہر کو ابل آئیں__اس کے سر سے بھی کافی خون بہہ چکا تھا__اشعر کی آنکھیں بند ہونے لگی___

اسی لمحے سعد زور زور سے رونے لگا___اشعر بے بسی سے گڑگڑایا

بڑھیا ابھی تک قہقہے لگائے جا رہی تھی________

اشعر نے ہمت نہ ہاری اس نے کسی نہ کسی طرح ایک ہاتھ لپٹی چوٹی سے باہر نکال کر بڑھیا کی ٹی کو زور سے جھٹکا دیا بڑھیا کی چیخ نکل گئی اشعر نے ایک اور جھٹکا دیا پے در پے جھٹکوں سے بڑھیا کے ہاتھ سے خنجر دور جا گرا_سعد نے لپک کر خنجر پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اسے سے کافی فاصلے پر تھا__

نی جانے میرن کو کیا سوجھی وہ اٹھ کر خنجر کی طرف بڑھی

اشعر چیخا نن نہیں____اس کے ساتھ ہی ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھیانک چیخ فضا میں گونجی اور ہر طرف ایک بدبودار دھواں پھیل گیا____

میرن نے ڈائن کی چوٹی کاٹ دی تھی____اشعر جیسے ہی چوٹی کی گرفت سے آزاد ہوا وہ سعد کے پاس پہنچا اور فوراً اس کے گلے میں تعویز ڈال دیا_____

اچانک پولیس وین کے سائرن کی آواز سنائی دی___رابعہ قاری صاحب کی کال پر احمد کے ہمراہ پولیس کو لے کر پہنچی____پولیس نے میرن کو گرفتار کر لیا____اشعر کو ہسپتال لے جایا گیا__بعد ازاں رابعہ اور اشعر نے میرن کو معاف کرکے کیس واپس لے لیا____

یوں انہوں نے خبیث ڈائن سے چھٹکارا حاصل کر لیا___مولانا صاحب نے اشعر رابعہ اور سعد پر بدنی حصار قائم کر دیا________________

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب سعد پانچ سال کا ہو چکا ہے آج جب سعد شرارتا چھپا تو

رابعہ ایک بار پھر سے اسے کھونے کے ڈر سے بدحواس ہو گئی اور

اب اسے سینے سے چمٹائے پیار کیے جا رہی تھی_____

سچ ہے برائی کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو آخر پر جیت ہمیشہ

اچھائی کی ہی ہوتی ہے_____

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel